مکاتیب

(۱)

[ماہنامہ ''الحامد'' لاہور کے مارچ ۲۰۱۱ء کے شمارے میں حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہ کا ایک مضمون شائع ہوا تھا جسے ''الحامد'' کے شکریے کے ساتھ الشریعہ کے جون ۲۰۱۱ء کے شمارے میں ''توہین رسالت کے مرتکب کے لیے توبہ کی گنجائش'' کے عنوان سے نقل کر دیا گیا تھا۔ تحریر کا اصل ماخذ اسلامی نظریاتی کونسل کی سالانہ رپورٹ ۲۰۰۳-۲۰۰۴ء ہے جو کونسل کی طرف سے سرکاری طور پر طبع شدہ ہے۔ اس ضمن میں دار العلوم کراچی کے دار الافتاء کی طرف سے ہمیں درج ذیل وضاحتی موصول ہوا ہے جسے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ (مدیر)]

مکرمی جناب مدیر ماہنامہ ''الشریعہ''

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے مزاج گرامی بخیریت ہوں گے۔ گزارش ہے کہ ماہنامہ ''الشریعہ'' کے جون کے شمارہ میں شامل صفحہ نمبر ۱۸ پر ایک مضمون جو ماہنامہ ''الحامد'' کے شکریے کے ساتھ حضرت صدر جامعہ دار العلوم کراچی مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی دامت برکاتہم العالیۃ کی جانب منسوب کر کے شائع کیا گیا، جس کا عنوان ہے ''توہین رسالت کے مرتکب کے لیے توبہ کی گنجائش''، حضرت نے یہ مضمون ملاحظہ فرمایا ہے اور اس پر تشویش کا اظہار فرمایا ہے کہ انھیں ایسا کوئی مضمون تحریر کرنا یاد نہیں، دوسرا یہ کہ بلا اجازت شائع کیا گیا اور کسی کا مضمون بلا اجازت شائع کرنا مناسب نہیں، بالخصوص جبکہ مضمون علمی اور فقہی ہو۔ تیسرا یہ کہ اس مضمون میں غلطیاں بھی ہیں جس سے پڑھنے والا غلط فہمی کا شکار ہو سکتا ہے، اس لیے اس بارے میں آپ حضرات کی ذمہ داری ہے کہ آئندہ شمارے میں اس بات کی واضح تردید کر دی جائے اور یہ واضح کیا جائے کہ یہ مضمون غلطی سے حضرت کے نام سے شائع کیا گیا ہے اور حضرت کو اس مضمون سے مکمل طور پر اتفاق بھی نہیں ہے۔ مدیر ماہنامہ ''الحامد'' کو بھی اطلاع کے لیے خط بھیجا جا رہا ہے۔ والسلام

عبد الرؤف سکھروی

ناظم دار الافتاء، جامعہ دار العلوم کراچی

۲۰ رجب ۱۴۳۲ھ / ۲۳ جون ۲۰۱۱ء

(۲)

محترمی عمار خان ناصر صاحب